سوال

(411)اگر گھر کا خرچ بیوی چلاتی ہو تو کیا یہ شوہر پر قرض ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اگر خاوند کام نہ کرتا ہو اور بیوی ملازمت کر کے گھر کا خرچ چلاتی ہو اور یہ طے نہ ہوا ہو کہ یہ خرچ بیوی کی طرف سے صدقہ ہے تو کیا یہ سب خرچ خاوند کے ذمہ قرض شمار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر میاں بیوی کے درمیان کوئی بات طے نہ ہوئی ہو تو یہ خرچہ ہبہ اور خیرات کے حکم میں ہوگا اور بیوی کو حق نہیں کہ وہ خاوند سے اس کا مطالبہ کرے اس لیے کہ اس نے یہ سب کچھ اپنے اختیار سے خرچ کیا ہے۔

لیکن اگر کوئی شرط ہو کہ یہ خرچہ واپس کیا جائے گا تو پھر اور بات ہے اور اسے واپس کرنا ہوگا کیونکہ مسلمان اپنی شرائط پوری کرتے ہیں لہٰذا اس صورت میں بیوی کو یہ حق ہے کہ وہ اپنے خاوند سے اس وقت سارے خرچہ کا مطالبہ کرے جو اس نے بچوں اور گھر پر خرچ کیا ہے جب خاوند کے پاس مال آ جائے اور وہ غنی ہو جائے۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص499

محدث فتویٰ